Urdu

نیو یارک ریاست میں ابھرتے ہوئے کثیر لسانی آموزش والے افراد کے خاندانوں کا پری-کنڈرگارٹن میں خیر مقدم ہے

میرے بچے کی تشخیص کس طرح کی جائے گی؟

خاندان فکرمند ہو سکتے ہیں کہ ان کے بچوں کی جانکاری یا مہارتوں کی تشخیص نہیں کی جا سکتی، اگر وہ انگریزی نہیں جانتے ہیں۔ یہ ایک اہم تشویش ہے۔ نیو یارک ریاست میں، پری-کنڈرگارٹن پروگرام بچوں کی تشخیص کرنے میں مدد کے لیے کثیر لسانی وسائل میں سرمایہ لگاتے ہیں۔ ان وسائل میں شامل ہیں ترجمہ شدہ تشخیصات اور ترجمانی کی خدمات۔

پری-کنڈرگارٹن کے ٹیچرز بھی کلاس روم کی بات چیت کے ذریعہ بچوں کی تشخیص کرنے کے اہل ہیں۔ وہ ان کے رویوں اور مواد کے استعمال کے واسطہ سے دیکھ سکتے ہیں کہ بچوں نے کس چیز میں مہارت پیدا کی ہے اور وہ ابھی کیا سیکھ رہے ہیں۔ ٹیچر کو یہ بتانا بھی کہ بچے گھر پر کیا کر سکتے ہیں ٹیچر کو انہیں بہتر طریقہ سے سمجھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

کیا میرا بچہ کشمکش کا شکار ہو جائے گا؟

نہیں۔ ذو لسانی اور کثیر لسانی افراد، حتی کہ بچے بھی، اپنے ما فی ضمیر کی ادائیگی کے لیے متعدد زبانوں میں الفاظ استعمال کر سکتے ہیں۔ کبھی کبھی وہ بولتے وقت زبانوں کو ملا دیں گے لیکن یہ کشمکش کی علامت نہیں ہے۔ بچہ کو زبانیں الگ کرنے کے لیے مجبور کرنا ضروری نہیں ہے۔ اس کے بجائے، ذخیرۂ الفاظ اور دیگر زبان کی مہارتیں بڑھانا جاری رکھنے کے لیے بڑے افراد گھر پر گھریلو زبان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بچہ اسکول میں بھی زبانوں کو ملائے گا، ٹیچر بھی اس وقت بچہ کو گھریلو زبان استعمال کرنے کی اجازت دے گا جب وہ انگریزی سیکھ رہا ہوگا۔

جب آپ کا بچہ گھریلو منصوبہ جات یا مفوضہ کام ایک ساتھ کرنے کے لیے گھر لاتا ہے تو اپنی گھریلو زبان کا استعمال کرتے ہوئے اسے مکمل کرنا معاون ہوتا ہے۔ اس طرح، آپ کے بچہ کو وہ الفاظ استعمال کرنے تک محدود نہیں رہنا پڑتا ہے جو وہ انگریزی میں سیکھتا ہے۔ آپ گھر پر اپنی زبان استعمال کرتے ہوئے اسے تقویت دے سکتے ہیں جو وہ اسکول پر انگریزی میں سیکھتا ہے۔

میں کس طرح مدد کر سکتا ہوں؟

اپنے بچہ کے ساتھ، خود اپنی روایات برقرار رکھتے ہوئے، اپنی گھریلو زبان استعمال کرنا جاری رکھیں۔ اپنی گھریلو زبان استعمال کرنے کے مواقع تلاش کریں، جیسے اپنے بچہ سے اس بارے میں بات کرنا جو وہ اسکول میں سیکھ رہے ہیں۔ وہ تمام چیزیں جاری رکھیں جو آپ اپنے بچہ کے ساتھ کرتے ہیں — کہانیاں سنانا، گانا، گنتی کرنا، پڑھنا — سب کچھ اپنی گھریلو زبان میں۔

کلاس روم میں اپنی گھریلو زبان استعمال کرنے میں ٹیچر کی مدد کرنے کے مواقع تلاش کریں تاکہ آپ کا بچہ اسکول میں اپنی گھریلو زبان سن سکے۔

یاد رکھیں، ایک سے زیادہ زبانیں جاننا بہت اچھا ہے۔ کلاس روم کو دعوت دینے والی ایک ایسی کثیر لسانی جگہ بنانے کے لیے اسکول کو آپ کی شرکت کی ضرورت ہے جہاں بچے زبان سے متعلق وہ تمام مہارتیں استعمال کر سکیں جو وہ بڑھتے اور سیکھتے ہوئے جانتے ہیں۔

Insert School PK
Program
Information Here

خوش آمدید!

پری-کنڈرگارٹن میں داخل ہونا بچوں کے لیے ایک ولولہ انگیز وقت ہوتا ہے۔ پری-کنڈرگارٹن کے کلاس روم میں، آپ کے بچے اپنا تعلیمی سفر شروع کریں گے۔ وہ نئے دوستوں سے ملیں گے، کہانیاں سنیں گے، کھیلیں گے، گائیں گے، ناچیں گے، اور سیکھیں گے۔ یہ ساری سرگرمیاں اس کا حصہ ہیں جس طرح بچے سیکھتے ہیں اور اہم تعلیمی اور لسانی مہارتیں پیدا کرتے ہیں۔ آپ، ٹیچرز، اور خاندان کے دیگر افراد سیکھنے میں آپ کے بچہ کی مدد کرنے کے لیے ایک ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ آپ کے لیے اسکول اور گھر کے مابین پختہ رشتہ استوار کرنا اہم ہے۔ ایک ٹیم کی حیثیت سے، ہم سیکھنے میں بچوں کا تعاون کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کی اسکول کمیونٹی کا ایک حصہ بننے کے لیے آپ کے خاندان کے ساتھ وہ رشتہ استوار کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔

پری-کنڈرگارٹن میں، ہم ان طریقوں کی قدر کرتے ہیں جس طریقہ سے خاندان اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں اور ان کا تعاون کرتے ہیں۔ ہم آپ کے بچوں کی خدمت کرنے کے لیے ایک ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے، ہم آپ کے خاندان، آپ کی روایات، آپ کی ثقافت اور اس زبان کے بارے

ذو لسانی اور کثیر لسانی بچے

ایک سے زیادہ زبان جاننا فائدہ مند چیز ہے۔ نیو یارک میں بہت سے خاندان گھر پر ایک سے زیادہ زبان بولتے ہیں۔ کبھی کبھی کمسن بچے پری-کنڈرگارٹن کا آغاز اپنی گھریلو زبانیں اور بہت معمولی انگریزی بولتے ہوئے کرتے ہیں۔ ہم آپ کے کمسن بچے کی ایک سے زیادہ زبان سیکھنا جاری رکھنے اور بڑے ہو کر ذو لسانی یا کثیر لسانی بننے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

آپ کے ذو لسانی یا کثیر لسانی بچوں کو اس وقت ہم آہنگی کی ایک مدت کی ضرورت ہو سکتی ہے جب وہ انگریزی سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ انہیں ایک سے زیادہ زبان میں ذخیرۂ الفاظ بڑھانے اور اپنے ما فی ضمیر کی ادائیگی کرنے کے لیے وقت درکار ہوگا۔ آپ کے بچے انگریزی سیکھتے ہوئے اہم مہارتیں اور تصورات سیکھنا جاری رکھیں گے۔ ہم آہنگی کی یہ مدت بہت ناگوار ہو سکتی ہے اور متعدد سوالات کھڑے کر سکتی ہے۔ آپ کی مدد کے لیے، ہم نے اس کتابچہ میں کچھ عمومی سوالات کے جواب دئے ہیں۔

کیا ہمیں گھر پر انگریزی بولنی چاہیے؟

آپ گھر پر جو زبان استعمال کرتے ہیں وہ آپ کے بچہ کے لیے ایک خزانہ ہے۔ اگر آپ کا بچہ انگریزی میں زیادہ سے زیادہ الفاظ سیکھتا بھی ہے تب بھی اس کے ساتھ اپنی گھریلو زبان استعمال کرتے ہوئے بولنا، پڑھنا، اور تعامل کرنا جاری رکھنا اچھا ہے۔ اس سے انہیں ذو لسانی یا کثیر لسانی بننے میں مدد ملتی ہے، اور یہ ان کی لسانی مہارتیں بڑھنے اور ان کی آموزش کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ وہ تمام سرگرمیاں اور منصوبہ جات جو بچے اسکول میں انجام دیتے ہیں، اپنی گھریلو زبان استعمال کرتے ہوئے گھر پر جاری رکھی جا سکتی ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ گھریلو زبان کا استعمال کرنا انگریزی میں بولنے، پڑھنے، یا لکھنے یا کوئی نئی زبان سیکھنے میں رکاوٹ نہیں بنتا ہے۔ اپنی گھریلو زبان کا استعمال کرنا پڑھنا اور لکھنا سیکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ذو لسانی یا کثیر لسانی ہونے کے بہت سے فائدے ہیں اور یہ دماغ کے لیے اچھا ہوتا ہے۔

کبھی کبھی خاندان اپنی گھریلو زبان کو قربان کر دیتے ہیں کیوں کہ وہ سوچتے ہیں کہ ان کے بچوں کے لیے انگریزی پر توجہ دینا بہتر ہے۔ آپ کا بچہ اپنی گھریلو زبان سے محروم ہوئے بغیر انگریزی سیکھ سکتا ہے۔ اس کا زبانوں کے مابین انتخاب ہونا ضروری نہیں ہے۔ آپ کی گھریلو زبان آپ کے ورثہ اور شناخت کا ایک قیمتی حصہ ہے۔ ذو لسانی یا کثیر لسانی ہونا آپ کے بچوں کی زندگی کو بہتر بنائے گا۔ اپنے ورثہ کی زبان استعمال کرنے کا اہل ہونا آپ کے بچہ اور آپ کے خاندان کے لیے ایک اثاثہ ہے۔

ذو لسانی خاندانوں میں، کبھی کبھی بچے ایک دوسرے سے انگریزی بولتے ہیں، لیکن وہ بڑوں سے گھریلو زبان میں بات کرتے ہیں۔ بچے ان زبانوں سے واقف ہوتے ہیں جو لوگ ان کے آس پاس بولتے ہیں۔ اگر وہ زبان جانتے ہیں تو وہ انتخاب کریں گے کہ اس کا استعمال کب کریں۔ آپ کی گھریلو زبان آپ کے بچوں کے لیے ہمیشہ اہم ہوگی۔ اگر آپ گھر پر اپنی زبان استعمال کرنا جاری رکھتے ہیں تو آپ اپنی ذو لسانی یا کثیر لسانی خصوصیت برقرار رکھ سکتے ہیں۔